۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:207)

جانور کی عمر پہچاننے کا طریقہ

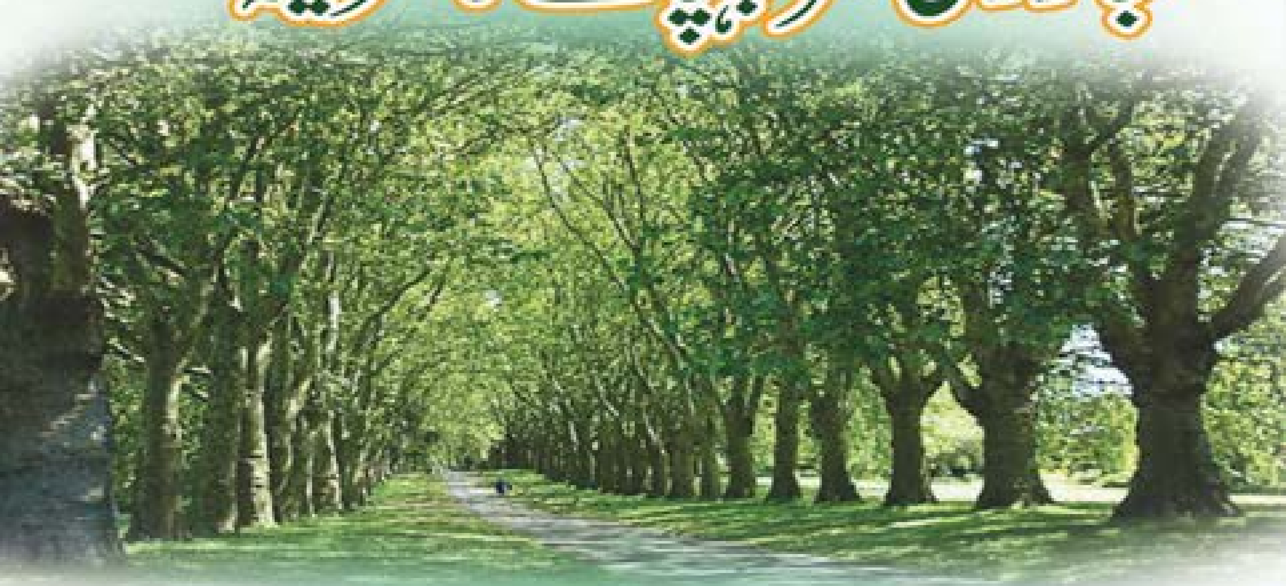

- قربانی کے لیے افضل عمر 02
- ہرن کا گوشت کھانا کیسا؟ 06
- کیا چھوٹے بچے کا ذبیحہ درست ہے؟ 09

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جانور کی عمر پہچاننے کا طریقہ(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَاللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ نزدیک وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درودِ پاک پڑھے ہوں گے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کے جانور کی عمر کا اندازہ شمسی سال سے ہوگا یا قمری؟

سُوال: قربانی کے جانور کی عمر کا تعین انگریزی سال کے 365 دنوں کے حساب سے ہوگا یا ہجری سال کے حساب سے ہوگا کہ جو تقریباً 355 یا 356 دن ہوتے ہیں؟ اور یہ اندازہ کیسے لگایا جائے کہ جانور اپنی مقررہ عمر سے ایک دن بھی کم کا نہیں یا اس کو جانچنے کا کوئی اور بھی طریقہ ہے؟ (سائل: ظفر علی عطاری، عرب شریف)

جواب: تمام اسلامی معاملات ہجری سال سے ہوتے ہیں، انگریزی سال کے حساب سے نہیں۔(3) لہٰذا قربانی کے جانور کی عمر کا تعین بھی ہجری سال کے مطابق ہوگا۔ جانور کی عمر کے متعلق بہت دھوکے دیئے جاتے ہیں، بظاہر بیوپاری کی بات ماننے کے علاوہ کوئی حل نہیں ہوتا۔ بعض اوقات بیوپاری اتنے جھوٹے ہوتے ہیں کہ نقلی دانت دکھا دیتے ہیں۔ جانور کی دم کٹی ہوئی ہوتی ہے ایلفی وغیرہ سے دُم جوڑ دیتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ جانور خود پالا جائے۔ احتیاط کرنے والے خود پالتے

---

(1)……یہ رسالہ ۲ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام ۱۴۴۱ھ مطابق 23 جولائی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

(2)……ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴۔

(3)……الاکلیل علی مدارک التنزیل، پ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۳۶، ۴/۳۹۔

ہیں تاکہ پتا ہو کہ جانور کی عمر قربانی کے لیے پوری ہو گئی ہے یا نہیں۔

جانور کی عمر پہچاننے کا طریقہ

بڑے جانور کے لیے دو سال کا ہونے کی علامت دو دانت ہیں جو پیلاہٹ مائل، بڑے، چوڑے اور کچھ آگے کی طرف اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں، جبکہ دودھ کے دانت سفید ہوتے ہیں۔ دانت دیکھ کر ماہرین پہچان لیتے ہیں کہ جانور سال بھر کا ہے یا اس سے زیادہ کا، اگرچہ عمر کی پہچان ایک دشوار امر ہے۔

قربانی کے لیے افضل عمر

قربانی کے لیے افضل یہ ہے کہ جانور مقررہ عمر سے زیادہ کا ہو لٰہذا چار دانت کا جانور لینا بہتر ہو گا کیونکہ اس میں یہ بات یقینی ہوتی ہے کہ جانور تین سال کا ہو گیا ہے، اس کا گوشت بھی اچھا ہوتا ہے۔ لیکن لوگوں کی سوچ بن گئی ہے کہ وہ دو دانت کا جانور ہی پسند کرتے ہیں۔

ہاں! دُنبہ یا بھیڑ، مینڈھا جن کا اون ہوتا ہے یہ جانور اگر 6 مہینے کا ہو اور اتنا فربہ ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی ہو جاتی ہے۔[1] اللہ کریم ہماری قربانیاں قبول فرمائے اور ہماری غفلتیں دور کرے۔

جانوروں کی عمروں کا حساب کس طرح معلوم کیا گیا

سُوال: جانوروں کی عمروں کا حساب کس طرح معلوم کیا گیا حالانکہ اس پر تو قرآنِ پاک کی آیت بھی نہیں ہے؟[2]

جواب: یہ مسائل کسی عالم یا مولانا کے ایجاد کئے ہوئے نہیں ہیں بلکہ بڑے بڑے عُلَمائے کِرام نے قرآن و حدیث میں غور و خوض کر کے یہ مسائل نکالے ہیں اور ہم تک پہنچائے ہیں ظاہر ہے یہ ہر بندے کے بس کا روگ نہیں ہے، اسی وجہ سے تقلید کی جاتی ہے۔ جیسا کہ ہم حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی فِقْہ پر عمل کرتے ہیں لٰہذا ہم حنفی ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ اللہ پاک کے زبردست ولی اور تابعی بزرگ تھے کہ آپ نے صحابۂ کرام کی صحبت پائی

1 ......دُرِّمختار، کتاب الاضحیة، ۹/ ۵۳۳۔

2 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

ہے۔[1] نیز جو لوگ حضرتِ سَیِّدُنا امام شافعی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی فِقْہ کے پابند ہیں وہ شافعی کہلاتے ہیں۔ جو حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی فِقْہ کے پابند ہیں وہ حنبلی کہلاتے ہیں اور جو حضرتِ سَیِّدُنا امام مالک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی فِقْہ کے پابند ہوتے ہیں وہ مالکی کہلاتے ہیں۔ مسلمانوں کے یہ چار امام مشہور ہیں، صدیوں سے ان چار اماموں کی پیروی کرنے والے مسلمان دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ ان چاروں میں سے کسی ایک ہی کی تقلید واجب ہے، یوں نہ ہو کہ جس امام کا مسئلہ آسان لگے وہ لے لیا اور جس کا مشکل لگے وہ چھوڑ دیا۔ ایسا شخص کسی امام کا مقلد نہیں، بلکہ اپنے نفس کا مقلد ہے! اس نے اپنے آپ کو ہلاکت پر پیش کر دیا ہے۔[2]

ہم قیامت میں اپنے اماموں کے ساتھ اٹھیں گے اِنْ شَآءَ اللہ!

قیامت کے دن ہم اماموں کے ساتھ اٹھیں گے، چونکہ ہم حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے مقلد ہیں لہٰذا ان کے سائے میں ہوں گے اور ان کے دامن میں چھپ جائیں گے اور یہ ہمیں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں ڈال دیں گے اللہ کریم ہمیں ان کے ساتھ رکھے۔ قرآنِ کریم میں ہے۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:)﴿ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْۚ ﴾[3] ترجَمۂ کنزالایمان: "جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔" اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم ایک امام کے مقلد ہیں، بے امام نہیں ہیں۔ جو کسی امام کے مقلد

1 ......الخیرات الحسان، ص۳۳۔

2 ......پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قربانی کے لیے جانور کی عمر کا تعین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: سال سے کم (عمر کا) جانور ذبح نہ کرو، ہاں اگر (سال بھر کا جانور نہ ہو یا اس عمر کا جانور لینا) دشوار ہو تو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ذبح کرلو۔ (مسلم، کتاب الاضاحی، باب سن الاضحیۃ، ص۸۳۶، حدیث: ۵۰۸۲) اس حدیث شریف کے تحت شارحِ حدیث علامہ علی بن سلطان قاری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: "مُسِنَّۃ" اس جانور کو کہتے ہیں جو دانت کے ذریعے بڑا ہوا ہو، یہ اونٹ میں وہ ہے جس کے پانچ سال مکمل ہو گئے ہوں اور چھٹے سال میں داخل ہو گیا ہو، گائے میں وہ ہے جس کے دو سال مکمل ہو گئے ہوں اور تیسرے سال میں داخل ہو گیا ہو، بھیڑ، دنبہ اور بکری میں وہ ہے جس کا ایک سال مکمل ہو گیا ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب فی الاضحیۃ، ۳/ ۵۶۱، تحت الحدیث: ۱۴۵۵۔) علامہ ابن عابدین شامی لکھتے ہیں: قربانی کے جانور کی عمر یہ ہونی چاہیے: اونٹ پانچ سال کا، گائے دو سال کی، بکری ایک سال کی، اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے، ہاں دنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ اگر اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔ (درمختار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۳۳۔)

3 ......پ۱۵، بنی اسرائیل: ۷۱۔

نہیں ہوتے ان کا امام شیطان ہوتا ہے۔ شیطان کا نام ”عزازیل“ تھا، نافرمانی کی وجہ سے ابلیس ہوا، اور مشہور نام شیطان ہے۔[1]

مجتہد کا مقام و مرتبہ

سُوال: کیا مجتہدینِ امت بھی ولی ہوتے ہیں؟[2]

جواب: میں نے ایک قول پڑھا تھا کہ اگر مجتہد ہی ولی نہیں تو کوئی بھی ولی نہیں۔[3] مجتہد یقینی طور پر ولی ہی ہوتا ہے۔ لیکن آج کل بعض نادانوں کو مجتہد کہلوانے کا شوق چڑھ گیا ہے، حالانکہ یہ بے چارے مجتہد کی تعریف سے بھی نابلد ہوتے ہیں! ہر عالم مجتہد نہیں ہوتا کیونکہ مجتہد بہت بڑے عالم کو کہتے ہیں جس کی باقاعدہ شرائط ہیں۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے تو لکھا ہے کہ مجتہدِ مطلق صدیوں سے نہیں ہو رہے۔[4] مجتہد فی المسائل ہو سکتے ہیں، علمائے کِرام نے اعلیٰ حضرت کو بھی مجتہد مطلق نہیں فرمایا حالانکہ آپ بہت بڑے عالم تھے، ہاں آپ کو مجتہد فی المسائل فرمایا ہے۔[5]

ہے نام نعمان ابنِ ثابت، ابو حنیفہ ہے ان کی کُنیت
پکارتا ہے یہ کہہ کے عالَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ (وسائلِ بخشش)

قُربانی کے لیے مہنگا جانور خریدنا کیسا؟

سُوال: کیا قربانی کے لیے مہنگا جانور خریدنے کی کوئی فضیلت ہے نیز اس میں کتنا ثواب ہے؟

جواب: مویشی منڈی میں جانوروں کی قیمتیں کروڑوں روپے تک بھی بتائی جاتی ہیں۔ مہنگا جانور خریدنے کا مطلب یہ نہیں کہ جانور کی جو قیمت بتائی جائے اتنے پر ہی خرید لیا جائے، بلکہ قربانی کا جانور معقول قیمت پر ہی لینا چاہیے کہ مومن نہ دھوکا دیتا ہے نہ دھوکا کھاتا ہے۔ البتہ! مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ جتنی چاہے قیمت مانگے۔

---

1 ...... تفسیر بغوی، پ۱، البقرة، تحت الاٰية: ۳۴، ۱/۳۳۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

3 ...... میزان الکبریٰ للشعرانی، بیان استحالة خروج شئ من اقوال المجتهدین عن الشریعة، ۱/۵۵۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۲/ ۴۸۲۔

5 ...... الامام احمد رضا خان واثره فی الفقه الحنفی، المبحث الثالث، تمهید الاجتهادية الفقهية...الخ، ص۲۵۶۔

قربانی کے جانور کی فضیلت کا کیا معیار ہے؟

یاد رہے! صرف جانور کا مہنگا ہونا فضیلت کا معیار نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ جانور فربہ اور خوبصورت ہونا چاہیے۔ بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 340 پر ہے: بکری کی قیمت اور گوشت گائے کے ساتویں حصے کے برابر ہو تو بکری افضل ہے اور گائے کے ساتویں حصے میں بکری سے زیادہ گوشت ہو تو گائے افضل ہے یعنی جب دونوں کی ایک ہی قیمت ہو اور مقدار بھی ایک ہی ہو تو جس کا گوشت اچھا ہو وہ افضل ہے اور اگر گوشت کی مقدار میں فرق ہو تو جس میں گوشت زیادہ ہو وہ افضل ہے، اور مینڈھا بھیڑ سے اور دنبہ دنبی سے افضل ہے جب کہ دونوں کی ایک قیمت ہو اور دونوں میں گوشت برابر ہو۔ بکری بکرے سے افضل ہے مگر خصی بکرا بکری سے افضل ہے اور اونٹنی اونٹ سے اور گائے بیل سے افضل ہے جب کہ گوشت اور قیمت میں برابر ہوں۔[1]

ہرنی اور بکرے سے پیدا ہونے والے جانور کی قربانی کا حکم

سُوال: ہرنی اور بکرے سے پیدا ہونے والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟

جواب: ہرن جنگلی جانور ہے اور جنگلی جانور کی قربانی نہیں ہوتی۔ اگر نر بکرا ہے اور مادہ ہرنی ہے تو قربانی نہیں ہو گی جیسا کہ بہار شریعت جلد 3 صفحہ 340 پر ہے: وحشی یعنی جنگلی جانور جیسے نیل گائے اور ہرن، ان کی قربانی نہیں ہو سکتی، وحشی اور گھریلو جانور سے مل کر بچہ پیدا ہوا، مثلاً ہرن اور بکری سے، اس میں ماں کا اعتبار ہے، یعنی اُس بچے کی ماں بکری ہے، تو قربانی جائز ہے اور بکرے اور ہرنی سے پیدا ہوا تو ناجائز ہے۔[2] افریقہ میں اس طرح کے جانور بکتے ہیں، اگر واقعی ہرنی اور بکرے سے مل کر پیدا ہوں تو قربانی جائز نہیں ہے۔

سوتے ہوئے شخص کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص چارپائی پر سو رہا ہو تو کیا اس کے سامنے نماز ہو جائے گی؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر کوئی پہلے سے نماز پڑھ رہا ہو پھر سونے والے شخص نے چہرہ اس کی طرف کیا تو نہ نمازی گناہ گار ہو گا نہ

---

1 ...... دُرِّمختار مع ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/۵۳۴۔

2 ...... فتاوی ہندیۃ، کتاب الاضحیۃ، الباب الخامس فی بیان محل الواجب اقامۃ الواجب، ۵/۲۹۷۔

www.dawateislami.net

سونے والے شخص پر کوئی حکم لگے گا، البتہ سوتے ہوئے شخص کی آڑ میں نماز نہ پڑھنا ہی بہتر ہے۔[1]

ہرن کا گوشت کھانا کیسا؟

سُوال: کیا قربانی کے علاوہ ہرن کا گوشت حلال ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جی ہاں! ہرن کا گوشت حلال ہے۔[2] نیز بکرے اور ہرن سے پیدا ہونے والا جانور بھی حلال ہے۔

کیا پتیلی میں کھانے والے کی شادی میں بارش ہوتی ہے؟

سُوال: لوگوں میں یہ بات مشہور ہے کہ "پتیلی میں کھانے والے کی شادی میں بارش ہو جاتی ہے!" کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: عوام کا یہ خیال غلط ہے۔ پتیلی میں ویسے بھی کھانے کا عرف نہیں ہے، پلیٹ میں کھانا چاہیے۔ ہاں! اگر کسی کو بھوک زیادہ لگی ہو اور پلیٹ نہ ہو یا حرص کی وجہ سے پتیلی سے بوٹی اٹھالے وہ الگ بات ہے۔ (مسکراتے ہوئے فرمایا:) اگر مان لیا جائے کہ پتیلی میں کھانے یا دیگ میں ہاتھ ڈال کر نوالہ نکالنے والے کی شادی میں بارش ہوتی ہو تو پھر جہاں قحط ہو اور اَناج کی تنگی ہو وہاں پتیلیوں میں کھانا چاہیے، اتنی بارش ہو گی کہ سب جل تھل ہو جائے گا!

کیا مغرب کے بعد پودے سو جاتے ہیں؟

سُوال: کچھ لوگ کہتے ہیں: "مغرب کے بعد پودوں کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے وہ سو رہے ہوتے ہیں" کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: یہ بات درست نہیں افواہ ہے۔

کیا زیادہ گُڑ کھانے سے بھی شوگر ہو سکتی ہے؟

سُوال: کیا زیادہ گُڑ کھانے سے بھی شوگر ہو سکتی ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: گُڑ میں بھی شوگر ہوتی ہے، شوگر کے مریض کو گُڑ نہیں کھانا چاہیے۔ دراصل سفید چینی کو کیمیکل سے صاف کیا

---

1 ...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص چارپائی پر بیٹھا خواہ لیٹا ہے اور اس طرف اس کی پیٹھ ہے تو اس کے پیچھے جانماز بچھا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اسی طرح اگر اس طرف پیٹھ کیے سو رہا ہے جب بھی مضائقہ نہیں، مگر سوتے (ہوئے شخص) کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز (بچنا) مناسب ہے، دو وجہ سے: ایک یہ کہ کیا معلوم اس کے نماز پڑھنے میں وہ اس طرف کَرْوَٹ لے اور ادھر اس کا منہ ہو جائے، دوسرے محتمل ہے کہ سوتے میں اس سے کوئی ایسی شے صادر ہو جس سے نماز میں اسے ہنسی آجانے کا اندیشہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ ۵/۳۲۶)

2 ...... بدائع الصنائع، کتاب الذبائح والصیود، باب: حکم لحوم الخیل وحمیر الوحش، ۴/۱۵۱۔

جاتا ہے اس لیے ماہرین سفید چینی (White Sugar) کے نقصانات اور گُڑ کے فوائد بیان کرتے ہیں، لیکن گُڑ بھی اب کیمیکل سے صاف کیا جاتا اور چمکایا جاتا ہے، یہ کیمیکل والا گُڑ نہیں کھانا چاہیے۔ اگر دیسی گُڑ مل جاتا ہو تو وہ کھائیں، دیسی گُڑ اچھا ہے اس کے کثیر فوائد ہیں، لیکن شوگر کے مریض کو ڈاکٹر کی اجازت سے استعمال کرنا چاہیے۔

چُست لباس پہننا کیسا؟

سُوال: چُست لباس پہننا کیسا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: چُست لباس پہننے کی ممانعت ہے۔ اگر ایسا لباس پہنا جس کی وجہ سے وہ اعضاء جن کا چھپانا فرض ہے ان کے اُبھار نظر آتے ہوں جیسے چُست پینٹ ہوتی ہے شرٹ پینٹ کے اندر کرتے ہیں تو ایسا لباس پہننا اور ان کی طرف دیکھنا جائز نہیں ہے۔ [1]

کیا ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی کرنا ضروری ہے؟

سُوال: کیا ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی کرنا سیٹھ پر لازم ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر نجی یعنی private ادارہ ہے اور سیٹھ مالک ہے تو اس پر کٹوتی کرنا لازم نہیں ہے۔ کٹوتی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

کٹوتی کرنے پر سیٹھ کو ظالم کہنا کیسا؟

سُوال: بعض اوقات گھر کے ملازمین چھٹیاں کرتے رہتے ہیں، جب سیٹھ ان کے پیسے کاٹتا ہے تو یہ ناراض ہو جاتے ہیں اور سیٹھ کو ظالم کہنے لگتے ہیں، ان کا ایسا کہنا کیسا؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: اگر ملازمین کٹوتی کرنے کی وجہ سے سیٹھ کو گناہ گار کہیں گے تو خود گناہ گار ہوں گے! کیونکہ سیٹھ نے وہی کیا جس کا شریعت نے اس کو حق دیا ہے، سیٹھ کٹوتی نہیں کرے گا تو یہ پابندی نہیں کریں گے۔ اگر مالک اچھا آدمی ہے کٹوتی نہیں کرتا تو ملازمین اس کو تنگ کرتے اور چھٹیاں کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ پریشان ہوتا ہے لہٰذا کٹوتی کرنا نظام درست کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ اگر چھٹی کی وجہ سے تنخواہ کاٹی تو اس وجہ سے سیٹھ کو ظالم کہنا، کنجوس کہنا غیبت بلکہ تہمت ہے، وہ ظلم کر

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۶۲۔

ہی نہیں رہا پھر ظالم کیوں کہہ رہے ہیں! تہمت غیبت سے زیادہ خطرناک ہے اصل ظالم وہ ہیں جو ایسا کہہ رہے ہیں۔

نماز میں چھینکنا کیسا؟

سُوال: کیا نماز کے ایک ہی رکن میں تین بار چھینک آنے سے نماز ٹوٹ جائے گی؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی نہیں! اس سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ اگر اس سے نماز ٹوٹتی ہو تو نزلے والا نماز پڑھ ہی نہیں سکتا کہ اس کو بعض اوقات بہت چھینکیں آتی ہیں۔

کچا انڈا کھا کر مسجد میں آنا کیسا؟

سُوال: کچا انڈا کھانا اور اس کی بدبو کے ساتھ مسجد میں آنا کیسا ہے؟

جواب: کچا انڈا کھانا حلال ہے۔ انڈے میں واقعی ایسی بو ہو جو لوگوں کے لیے تکلیف کا سبب ہے تو مسجد میں آنے سے گناہ گار ہوگا اور فرشتوں کو بھی تکلیف ہو گی۔[1] انڈے میں ایسی بو ہوتی ہو جو مسجد میں آنے سے رکاوٹ ہے تو مجھے اس کا تجربہ نہیں ہے۔

پائے کی کھال کھانا کیسا ہے؟

سُوال: کیا بڑے جانور کے پائے کی کھال کھانا جائز ہے؟

جواب: حلال جانور کی کھال کھانا جائز ہے۔[2]

ایک تولہ سونا اور کچھ رقم ہو تو کیا قربانی واجب ہو گی؟

سُوال: اگر کسی کی مِلک میں ایک تولہ سونا اور 14000 روپے ہیں تو کیا اس پر قربانی واجب ہو گی؟

جواب: ایک تولہ سونے کی جو قیمت چل رہی ہے اس حساب سے قربانی واجب ہو جائے گی۔ ذُوالحجہ سے پہلے چاہے کسی کے پاس کروڑ روپے ہوں، اس پر قربانی واجب نہیں ہو گی۔ 10 ذُوالحجہ کی صبح صادق سے لے کر بارہویں ذُوالحجہ کے سورج ڈوبنے سے پہلے اگر قربانی کی شرائط پائی گئیں تو قربانی واجب ہو گی۔[3]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۰/ ۲۳۳۔ 3 ...... درمختار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۲۰۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) مذکورہ صورت میں 14000 روپے ایک تولہ سونے کے ساتھ موجود ہیں اس کو ملا کر قربانی کا نصاب پورا ہو جائے گا لہٰذا قربانی واجب ہو گی۔

کیا چھوٹے بچے کا ذبیحہ درست ہے؟

سُوال: کیا چھوٹا بچہ قربانی کا بکرا ذَبح کر سکتا ہے؟ (حسن رضا کا سُوال)

جواب: قربانی کا بکرا ہو یا کوئی اور حلال جانور، اگر بچہ ذَبح کو سمجھتا ہے تو اللہ پاک کا نام لے کر ذَبح کر سکتا ہے۔[1] یہ (میرے رضاعی پوتے حسن رضا) مدنی مذاکرہ سنتے ہیں اور مجھ سے مسائل پوچھتے رہتے ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ یہ سوچتے ہیں!

❁❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا پتیلی میں کھانے والے کی شادی میں بارش ہوتی ہے؟	6
قربانی کے جانور کی عمر کا اندازہ شمسی سال سے ہو گا یا قمری؟	1	کیا مغرب کے بعد پودے سو جاتے ہیں؟	6
جانور کی عمر پہچاننے کا طریقہ	2	کیا زیادہ گُڑ کھانے سے بھی شوگر ہو سکتی ہے؟	6
قربانی کے لیے افضل عمر	2	چُست لباس پہننا کیسا؟	7
جانوروں کی عمروں کا حساب کس طرح معلوم کیا گیا	2	کیا ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی کرنا ضروری ہے؟	7
ہم قیامت میں اپنے اماموں کے ساتھ اٹھیں گے!	3	کٹوتی کرنے پر سیٹھ کو ظالم کہنا کیسا؟	7
مجتہد کا مقام و مرتبہ	4	نماز میں چھینکنا کیسا؟	8
قُربانی کے لیے مہنگا جانور خریدنا کیسا؟	4	کچا انڈا کھا کر مسجد میں آنا کیسا؟	8
قربانی کے جانور کی فضیلت کا کیا معیار ہے؟	5	پائے کی کھال کھانا کیسا ہے؟	8
ہرنی اور بکرے سے پیدا ہونے والے جانور کی قربانی کا حکم	5	ایک تولہ سونا اور کچھ رقم ہو تو کیا قربانی واجب ہو گی؟	8
سوتے ہوئے شخص کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟	5	کیا چھوٹے بچے کا ذبیحہ درست ہے؟	9
ہرن کا گوشت کھانا کیسا؟	6	ماخذ و مراجع	10

[1] ...... دُرِّ مختار، کتاب الذبائح ۹/ ۴۹۶ ۔

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف/مؤلف/متوفی	مطبوعات
قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
تفسیر بغوی	امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
الاکلیل علی المدارک	شیخ محمد عبد الحق بن شاہ الہندی الحنفی، متوفی ۱۳۳۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
بدائع الصنائع	علاء الدین ابو بکر بن مسعود الکاسانی، متوفی ۵۸۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
خیرات الحسان	امام ابن حجر الہیتمی متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
میزان الکبریٰ	ابو المواہب عبد الوہاب بن احمد شعرانی، متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
الامام احمد رضا خان	علامہ مشتاق احمد شاہ الازہری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "غور و فکر" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net